الف

یا اللہ ۷۸۶ یا محمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب

کلید محبوب الجفر

نظر ثانی ۵ مئی ۲۰۰۸ء ۵ فروری سنہ ۱۹۶۰

نظر ثانی مجدد ۲۰۰۸-۰۵-۰۵

مصنف و مؤلف

حضرت حکیم سید محبوب علی شاہ عرف [illegible] شاہ

عامل کامل جفار و مخفی خزائن

کوٹ شاہ زیریں تحصیل و ضلع ساہیوال

۱۳۲

کتاب کلید محبوب الجفر

مستحصلہ بروح یلن

ایزاد الاعشار

خیضم سید محبوب حسین شاہ قادری

حکیم سید ابوسعید شاہ
فاضل طب وجراحت رجسٹریشن QH-18387-A
دواخانہ معدن شفا سادات
بستی عبداللہ دیپال پور (اوکاڑا)

حکیم پیر سید ابوسعید گلشن شاہ قادری
فاضل طب وجراحت ۔ ایل ایل بی
ایم اے (اردو، عربی، فارسی) ۔ ایم فل (فارسی زبان وادب)
NCT QH-18387
PHC R-24733
0337-4695094
دواخانہ معدن شفاء سادات
غوثیہ طبیہ کالج بستی عبداللہ دیپال پور اوکاڑہ

Scanned by CamScanner

درس ۱۳ ۲ فرا ۱۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - بدوح بلبل -

شرح ایزاد الاعشار کی اس طرح ہے

اوّل یہ بات معلوم کرنی چاہئے کہ ایزاد الاعشار کے معنی کیا ہیں ایزاد سے مراد یہ ہے کہ زیادہ کرو اور عشار کو عشر سے لیا ہے مطلب یہ ہے کہ اس میں دس قانون ہیں ان دس قانونوں سے اعداد جمع کر کے حروف بنائے جاتے ہیں قاعدہ اور قانون کا دس قانون کو بیان کرتا ہوں۔

اوّل تمام حروف سطر نظیرہ کے عدد موجود کو چار قسم جدا جدا کرے وہ چار قسم یہ ہیں اوّل حروف مساوات دوم حروف ترفع سوم حروف تنزل چہارم حروف ترقی ان ہر چار قسم حروف کو اس جدول میں اعداد دیکھو قاعدہ اس کا یہ ہے کہ حروف مساوات کے اعداد دگنو دو چند کریں اور ترفع کے حروف پر دو عدد زیادہ کرے اور تنزل کے حروف کے عدد دس کو تنصیف کرے اور ترقی کے حروف کو دو چند کرے پس یہ ایک قانون ہوا اس کی شرح آگے بیان ہو گی دوسرا قانون یہ ہے کہ ایزاد الاعشار کے عدد زیادہ کرے ایزاد الاعشار یہ ہے کہ جتنے حروف سطر عدد موجود کے شمار میں ہوں اگر حروف دس سے زیادہ ہوں یا بیس سے زیادہ ہوں تو دہائی کو حذف کرو اور ...

کرو اور جو کچھ باقی رہے اوسکو شامل کرو یعنی احاد کے اعداد کو شامل کرو اور اگر دس یا بیس ۲۰ یا تیس ۳۰ حروف ہوں تو صفر کو گرا دو اور اعداد کو مرتبہ احاد قرار دیکر شامل کرو مگر ابتدا و الاعشار حرف اول سے متن قانون میں شامل کریں

وہ جدول یہ ہے

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
مساوات کے حروف	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م
اعداد مساوات	۲	۶	۱۰	۴	۸	۴۰	۸۰
حروف ترفع کے	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اعداد ترفع	۴	۶	۸	۱۰	۲	۵	۷
حروف تنزل کے	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد تنزل کے	۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹
حروف ترقی کے	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد ترقی کے	۴	۸	۴	۸	۲	۶	۲

۳ سوئم قانون یہ ہے کہ متن عدد قانون سے زیادہ ہو اس قانون کو استاد اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ جفر جامع کے ۲۸۴ صفحہ ہیں تو الف ۱ عدد تو صفحہ کا اور دوسرا ۲ سطر کا اور تیسرا ۳

قانون کا اس طرح پر تین عدد قانون کے زیادہ ہوئے ہیں :

۴ چہارم قانون یہ ہے کہ حروف کو شمار اعداد دونوں پر زیادہ کرنا یعنی ہر چہار قسم میں سے جس قسم کا حروف ہو یعنی مساوات یا ترفع یا تنزل یا ترقی ان چار قسموں میں سے جس قسم کا حروف ہو اس کے شمار کا عدد زیادہ کرے :

۵ پنجم قانون یہ ہے کہ ہر ایک جنس کے حروف کا شمار زیادہ کریں

۶ ششم قانون یہ ہے کہ قانون کے شمار کا عدد زیادہ کرے :

۷ ہفتم قانون یہ ہے کہ رنگ کے شمار کا عدد زیادہ کرے :

۸ ہشتم قانون یہ ہے کہ عشرہ کے گذرنے پر عشرہ کے شمار کا عدد زیادہ کرے

۹ نہم قانون یہ ہے کہ ہر ایک حروف قسم کا شمار بھی زیادہ کرتے ہیں

۱۰ دہم قانون یہ ہے کہ باقی قانون کا شمار بھی زیادہ کرے

جس کی شرح یہ ہے :

۱ اول تمام حروف کو چار قسم جدا جدا کرے اس طرح پر کہ اول مساوات ۲ دوم ترفع ۳ سوم تنزل ۴ چہارم ترقی کا عدد اس کا یہ ہے کہ حروف مساوات کو دو چند کرے اور ترفع کے حروف پر دو عدد زیادہ کرے اور تنزل کے حروف کو تضعیف کرے اور ترقی کے حروف کو دو چند کرے

۲ دوم یہ ہے کہ انزادالاعشار کو زیادہ کرے اس طرح کہ جتنے حروف
سطر میں ہوں انکو شمار کرے اگر حروف دس سے زیادہ ہوں تو
پانچ سے زیادہ ہوں تو دہائی کو حذف کرکے جو عدد اکائی
کے باقی رہیں انکو زیادہ کرے اور اگر دس یا پانچ یا تین حروف
ہوں تو صفر گرا کر جو عدد باقی رہے وہ عدد انزادالاعشار کے زیادہ
کریں اول کے تین قانون میں بغیر موقوف کرے ؛

۳ سوم یہ ہے کہ تین عدد قانون کے زیادہ کریں اس قانون کو نہایت ہی
صاف بیان کیا ہے کہ صفر جا سکے ۲۰۹ کے منقسم ہیں تو ایک عدد صفحہ کا
اور ایک عدد سطر کا اور ایک عدد خانے کا اس طرح تین عدد قانون
کے زیادہ کئے ہیں ؛

۴ چہارم عنصر کا شمار جیسے کہ جس قسم کا ہو یعنی مساوات یا ترقی یا
تنزل یا ترقی کا شمار زیادہ کریں ؛

۵ پنجم یہ ہے کہ حروف جس جنس کا ہو یعنی جو حروف مکرر آویں انکا
شمار بھی زیادہ کریں ؛

۶ ششم ہر ایک نوع کے عدد زیادہ کریں یعنی چار قانون کا ایک ربع
ختم ہوتے ہر نوع کا شمار بھی زیادہ کریں ؛

Scanned by CamScanner

۷ یعنی عشر کے شمار کو بھی زیادہ کریں اسطرح کہ جب ایک عشر
گزر جائے تب عشر کا شمار بھی زیادہ کریں :)
اب ان اٹھائیس ۲۸ حروف کے قانون بیان کرتا ہوں :)
اول حروف ابجد کے نو کلمے بنائے اسطرح ایقغ ۱ - بکر ۲ - جلش ۳
دمت ۴ - ہنث ۵ - وسخ ۶ - زعذ ۷ - حفض ۸ - طصظ ۹
ان کلموں میں سے اول کلمہ ایقغ ہے ان چاروں حروفوں پر جدول
کے شمار کا عدد زیادہ نہیں کیا جاتا یعنی سکسر کے قانون کا
شمار زیادہ نہیں کرتے چونکہ یہ حروف اعداد کے لحاظ سے
پہلا عدد رکھتے ہیں :- مثلاً کسی خانے میں حروف الف آیا تو
یہ حروف مساوات کا ہے اسلئے اسکے عدد کو دو چند کیا تو دو ۲ عدد
ہوئے اور تین ۳ عدد قانون کے زیادہ کئے تو پانچ ۵ عدد ہوئے اور
مساوات کا یہ پہلا حروف آیا ہے تو ایک ۱ عدد اور زیادہ کیا
تو چھ ۶ عدد ہوئے اسکا وسخ بنا ان میں سے حروف واؤ
کو لے لیا چونکہ یہاں پر سوائے واؤ کے اور کوئی حروف نہیں لے سکتے
وجہ اسکی یہ ہے کہ یہ حروف اول تو ترقی کا حروف ہے اور الف
مساوات کا ہے تو یہ حروف مساوات کا ترقی پر نہیں جا سکتا
کیونکہ اسمیں اتنی قوت نہیں ہے دیگر یہ ہے کہ اس حروف الف پر جدول

Scanned by CamScanner

کے عدد بھی بڑھتے اور خ پر زیادہ جو تجھے ہیں اسی وجہ سے حروف
خ کو ترک کیا اور حروف س تنزل کا حروف ہے اسلئے سادات
کا حروف تنزل پر کبھی نہیں جا سکتا دوسری وجہ یہ ہے کہ حروف الف
آتشی ہے اور حروف سین آبی ہے آتش اور آب میں دشمنی ہے
اسی وجہ سے اسکو کبھی ترک کیا اب حروف واؤ کو دیکھا
تو یہ حروف ترقی کا ہے یہ حروف نہ تو تنزل ہے اور نہ زیادہ
ترقی کر سکتا ہے دوسرا یہ ہے کہ حروف الف آتشی ہے
اور واؤ بادی ہے اسلئے ان دونوں میں محبت ہے اسلئے
واؤ کو بھی لے لیا۔ اب ایک بات یہی یاد رکھے کہ
ان چار حروفوں میں ایک حروف سادات کا ہے یعنی
حروف الف سادات کا ہے اور دوسرا حروف یا ہے
یہ ترقی کا ہے اور تیسرا حروف قاف تنزل کا ہے
اور چوتھا حروف عین ترقی کا ہے بس ان پر جیسا روشنی
یہ سمجھ جا سکے کہ یہ چار قسم جو مختصر ہیں اسکا سمجھنا بھی ضروری
ہے حروف سادات کا کسی قبیلہ پر بھی ظہور میں آ جائے ایک ہی
حال پر رہے گا: مثلاً حروف الف چند وجہ سے ظہور میں ہو تو آگے
تک ترقی نہ لے کر گا سادات میں ہی رہیگا:- اور حروف

کا ترقی ہے اگر تنزل ہو گئے تو کچھ ترقی پر ہوں گے اور ۳ تیسرا حروف
قاف ہے یہ تنزل کا ہے یہ حروف اگر کسی جگہ نہیں ہوں تو حروف
تنزل کیے گئے اور چوتھے حروف عین ہے۔ اگر یہ حروف کسی جگہ
ہوں تو آگے ترقی کیے گئے۔ یعنی اگر سطر صدر موخر میں حروف الف
کسی خانوں میں ہوں تو مساوی حال پر رہیگا اور اگر ترقی کا حروف
ہو یعنی یا تو وہ کچھ ترقی پر جائیگا اور اگر حروف قاف
کسی خانوں میں ہوں تو یہ حروف تنزل کیے گئے۔ اور اگر حروف
عین کسی خانوں میں ہوں تو آگے یہ حروف ترقی کیے جا جائینگے:
اس طرح پر تمام حرفوں کو خیال کر لو مثال اسکی یہ ہے کہ حروف
خ صدر موخر کی سطر میں ۴ چار جگہ ہے اور یہ حروف ترقی کا ہے
تو اول حروف پر ۳ تین عدد قانون کے زیادہ کیے اور الف ۱ عدد
پہلے خانے کا اور بات عدد ابزاد الاعشاریہ کے اسی طرح پر یہ حروف
خ کے ۶۰۰ عدد ہیں ان میں سے صفر گرا دی تو چھ ۶ عدد باقی رہے
انکو دو چند کیے تو بارہ ۱۲ عدد ہوئے تین ۳ عدد قانون کے زیادہ کیے
تو پندرہ ۱۵ عدد ہوئے اور یہ حروف سطر کے پہلے خانے میں ہے
تو ایک ۱ عدد زیادہ کیا تو سولہ ۱۶ عدد ہوئے اور بات عدد
ابزاد الاعشار کے زیادہ کیے تو تیئس ۲۳ عدد ہوئے

ان میں سے دو باقی کو گرا دیا تو تین ۳ عدد باقی رہے۔ پس ان تین ۳ عدد سے نقوش
جلشن کو لیا اب ان تین حرفوں میں کے حروف شش کو دیکھا تو حروف
شش خانہ کا حرف ہے اور حرف ج بھی خانہ لینی شنکر ۵ کا
حرف ہے دس بے آسکو ترک کیا اور حرف لام خالی ہے
اور حرف ج بھی خالی ہے اسلئے اسکو بھی ترک کیا اور اسکی ۱
وجہ یہ بھی ہے کہ یہ حرف ج ترقی کا حرف ہے یہاں پر زیادہ
وزن کا حرف لینا جائز نہیں کیونکہ عددی حروف میں اسلئے
آگے کے عددی حروف ترقی پر جاتے ہیں مثلاً دوسرا ۲ حرف
ج خانہ چار ۴ میں موجود ہے تو اور تیسرا حرف ج خانہ چار ۴ میں
میں ہے تو یہ تیسرا ۳ حرف دوسرے ۲ حرف پر بھی ترقی کیا گیا
اور چوتھا ۴ حرف ج خانہ لسیت و شش ۲۶ میں ہے تو یہ حرف
تیسرے ۳ پر بھی ترقی کیا گیا۔ اسی طرح پر کہ حرف ج دو حصے ۶۰۰ عدد
میں منفر گرا دیے تو چھ ۶ عدد باقی رہے اسکو دو ۲ جگہ کیا تو بارہ ۱۲ عدد ہوئے
تین ۳ عدد قانون کے زیادہ کیے اور دو عدد جنس کے لینی یہ حرف
دوسری مرتبہ آیا ہے اور چار ۴ عدد قانون کے زیادہ کئے تو جمع نکلی
گیارہ ۱۱ عدد ہوئے جو کہ پہلے حرف کی جمع تیرہ ۱۳ عدد
ہوئے اور اس حرف کے گیارہ ۱۱ عدد جمع ہوئے تو دو عدد کم ہوئے

Scanned by CamScanner

اور یہ حروف ترقی کا ہے تو حروف کے جتنے میں کسی کو ترقی
دینا چاہئے مثلاً گیارہ عدد حاصل ہوئے دہائی کو گرایا تو ایک
عدد باقی رہا اس کا لفظ الف ہوا پس الف ہی تو اس وجہ سے
ترک کیا کہ حروف خ سے وزن میں کم ہے اور حروف
ی کو اس وجہ سے ترک کیا کہ حروف ی بادی ہے اور خ خاکی ہے
اور خاک اور باد میں دشمنی ہے اور حروف ق کو اس وجہ سے ترک کیا
کہ دونوں حروف ریزکیک کے ہیں اور حروف غ بھی عدد اور
مزاج دونوں میں ناقص ہے مگر چونکہ پہلے ا ی ق کو جدول
میں رکھ کر دیکھا تو کوئی حروف صحیح برآمد نہیں ہوتا تو حروف
غ کو ہی لے لیا مجبوراً جائز ہے جو کہ ناجائز ہے اب تیسرا ۳
حروف خ جو چوتھے ۴ خانے میں ہے اس کے عدد دل سے منفرد کر
دو ۲ چند کئے تو بارہ ۱۲ عدد ہوئے تین ۳ عدد خانے کے جمع کئے
تو پندرہ ۱۵ عدد ہوئے اور یہ حروف تیسری ۳ مرتبہ سطر میں آیا ہے
تو تین ۳ عدد اور زیادہ کئے تو اٹھارہ ۱۸ عدد ہوئے اور ایک عشرہ
ختم ہو چکا ہے تو ایک ۱ عدد اور زیادہ کیا تو انیس ۱۹ اس میں سے
دہائی کو گرایا تو نو ۹ عدد باقی رہے تو اس سے لفظ ط
حاصل ہوا اسی طریقہ پر سارا عمل کریں نقشہ ۔

اب آپ بالکل اور کچھ خیال رکھئے کہ ہر چہارم قسم کے حروف میں کون کون
سے اعداد جمع کرنے چاہییں اور کس پر استخراج کرنا ہوں

۱ اول حروف ماوراء کو دوچند کرکے دوم عدد قانون جمع کرے
۳ سوم خانہ شمار، چہارم خانہ ہائے گذشتہ (اسمیں رتبہ اور اعداد
فوقانی نہیں جمع کرتے) اگر سولہ خانے گذر جائیں تو ایک
رتبہ بھی زیادہ کریں اور اگر حروف ماوراء کا چوتھی مرتبہ
تو ایک عدد رتبہ میں زیادہ کریں

۲ دوم حروف ترفعی۔ اول حروف ترفعی پر دو عدد زیادہ
کرنے پھر اس پر عدد فوق دوم عدد اپنے سوم ردیف خانے کا عدد
چہارم خانہ گذشتہ کا عدد جمع کریں (اسمیں اعداد رتبہ اور قانون
کے عدد جمع نہیں کئے جاتے)

۳ سوم حروف تنزل اور حروف تنزل کو تنصیف کریں پھر عدد خانہ
نتیجہ دوم عدد قانون سوم عدد ردیف چہارم خانہ فوقانی کا عدد
پنجم گذرے ہوئے حروف کا شمار جمع کریں

۴ چہارم حروف ترقی اور حروف ترقی کو دوچند کریں بعد اول
عدد قانون دوم شمار سوم عدد فوقانی چہارم عدد النیہ پنجم حروف
سابقہ گذرا ہوا جمع کریں اور متشخصہ استخراج کریں جواب آئندہ ہوگا

(حکیم سید محبوب علی شاہ قادری)

ب ا	اساس	نظیره		مستحصله	نظیره	
۱	ج	ف	خ	ج	ف	خ | ۲۳-۷ || ۱۳ | ۳ ج
۲	ی	خ	ف	و	ر	ف | ۴۳۲-۶ || ۱۶ | ۶ و
۳	م	ظ	ذ	ه	ق	ذ | ۲۳۵ || ۱۵ | ۵ ه
۴	ط	ش	خ	غ	ن	خ | ۲۳۲۴ || ۱۱ | ۱ غ
۵	ا	س	ص	خ	ی	ص | ۹۳۲ || ۱۶ | ۶ خ
۶	س	ا	ظ	ا	س	ظ | ۶۳۲ | ۱۱ | ۱ الف
۷	ی	خ	س	ح	ث	س | ۳۳۲ | ۸ | ۸ ح
۸	ن	غ	ث	ش	ز	ث | ۴۱۵۲۱ | ۱۳ | ۳ ش
۹	ر	و	ع	خ	ی	ع | ۴۳-۴۳-۱ | ۱۶ | ۶ خ
۱۰	ا	س	س	غ	ن	س | ۳۳۲۳ | ۱۱ | ۱ غ
۱۱	ح	ث	ر	ع	ب	ر | ۴۳-۵۳-۱ | ۱۷ | ۷ ع
۱۲	ا	س	ا	و	ر	ا | ۲۳-۱ | ۶ و
۱۳	ی	خ	س	س	ا	س | ۳۳۳۵۲ | ۱۶ | ۶ س
۱۴	ا	س	خ	ص	د	خ | ۲۳۳-۱ | ۹ ص
۱۵	ک	ز	ر	د	ر	ر | ۴۳۲۲۴-۱ | ۱۶ | ۶ و
۱۶	ا	س	غ	ب	ع	غ | ۲۳-۲۲۴ | ۱۲ | ۲ ب
۱۷	ف	ج	س	ه	ق	س | ۳۳۴۵ | ۱۵ | ۵ ه
۱۸	ه	ق	و	ص	د	و | ۹۳-۱۲۵ | ۱۹ | ۹ ص
۱۹	ا	س	ق	ث	ح	ق | ۱۳ | ۴
۲۰	و	ر	س	س	ا	س | ۳۳۵۵ | ۱۶ | ۶ س
۲۱	ا	س	ج	ض	ل	ج | ۶۳-۱۳۵ | ۱۸ | ۸ ض
۲۲	و	ر	ث	ع	ب	ث | ۹۳۶ | ۱۷ | ۷ ع
۲۳	ب	ع	س	س	ا	س | ۳۳۳۶-۱ | ۱۶ | ۶ س
۲۴	ا	س	س	س	ا	س | ۳۳۳۷ | ۱۶ | ۶ س
۲۵	و	ص	ذ	ذ	ک	ذ | ۵۲۷-۳ | ۱۷ | ۷ ذ
۲۶	کی	ذ	خ	ع	ب	خ | ۲۳۴۷-۱ | ۱۷ | ۷ ع
۲۷	ی	خ	س	و	ر	س | ۳۳۶ | و

قاعدہ ابزادالاعشار یعنی بروح یلن

1- قاعدہ حروف ترقی کو درخیذ کرنا :.

2- عشرات کو گرانا :.

3- احاد کو باقی رکھنا :.

4- حاصل شدہ پر ۳ عدد لازمی قانون سے بڑھانا :.

5- رتبہ متحصلہ کو بڑھانا :.

6- ابزادالاعشار کو بھی بڑھانا :.

7- حروف تنزلی کو لقف کرنا :.

8- مساوات بیردہ گنا کرو :.

9- ترفع ۲ عدد کا اضافہ کیا جائیگا :.

10- عناصری اقدار اور ہم جنس کا درجہ یا رتبہ :.

قواعد متحصلہ

1- شش حروف نظیرہ تنزل بوجہ خانہ اول تنزل ممتنع

2- رباعیات الجدیہ میں اول اسلئے ہے :.

3- اسکا ہر اک حروف سیق اور اس سے آگے ظ ہے دونوں

تنزل کے حروف میں ایسے تعداد تنزل کا تقاضہ یہی ہے
کہ بالکل عروج نہ ہو :

۲۔ آخر کا جو ۲۱ واں حروف بھی س تنزل کا حروف ہے
جیسے کہ اسکا ربط جوائی ہے جو سطر تکسیر سے ظاہر ہے
اور یہ اہم ملحوظات سے ہے اور یہ بھی دو اعتبار سے مالکے
عروج ہے اور تنزل دوئم تناسب جوائی اور س کا ش ہی متحصلہ ہے :

۲۔ س سے اور وہ بھی تنزل کا حروف ہے اپنی ما سبق ش حروف
تنزل ہے ۶ درجہ عملاً و واقعتاً تنزل پر ہے اور اسکا مابعد کا
حروف ظ بھی تنزل کا حروف ہے اور بہ خود تنزل کا حروف
ش و ظ دو تنزلی حرفوں کے درمیان متعین بر علاقتین ہے
چونکہ ۶ درجہ متنزل اسکو ۳ تنزل ہیں تو ۳ × ۶ = ۱۸ چونکہ
۱۸ درجہ تنزل نہیں کر سکتا اسلئے یہ س اور اسکا بالائے نقطہ
الف اور اسکا ما سبق ش اور اسکا نقطہ کل ۴ ہوئے
۱۸ – ۴ = ۱۴ رہا تنہا نی کے بعد ۱۴ الف پر ختم ہوا جو اسکا نقطہ ہے

۳ دوئم اس س کے بالائے نقطہ بھی الف ہے سوئم تیرہویں (۱۳)
حروف کے رباعی میں س موجود ہے جسکا نقطہ الف ہے
جو ہی تیرہواں حروف خ جو اسکا ہم ربط ہے اسکا محل پر الف

ہی کو جانتا ہے اور چار اعتبار سے الف ہی متحصلہ ہوا :
۳۔ حروف ط ہے تنزل کا حروف ہے اور اپنے ما سبق حروف
س سے ۱۲ درجہ واقعاً عروج پر ہے چونکہ خود تنزل سے
اور دو حروف ش و س اسکے ماقبل دونوں تنزلی حروف
ہیں اور بارہواں حروف جو اسکا ہم رابطہ ہے وہ بھی
تنزل کا ہے اور ط سے ۱۲ درجہ تنزل پر غ ہے دوم ط کے
پھر اسی مابعد حروف ترقی کا حروف خ ہے جسکا اقتضا بھی
وصف اس متنزل معنی میں دہری تخیلیل اور تفرقہ ہو سوم
بارہواں حروف س کیا بوجہ تھا سبب جوانی کے اور نیز
بوجہ ہم رابطہ ہونے کے لہذا ع ہی متحصلہ ہوا :
۴۔ خ ہے حروف ترقی ط حروف تنزل سے ۳ درجہ واقعاً
متنزل پر ہے اور ۳ حروف ماقبل بھی تنزلی ہیں اور حروف پھر اسی
مابعد بدرجہ بھی تنزلی ان پانچ تنزل وجوہات سے ۳ درجہ
خ کو ط سے تنزل کیا اور بوجہ غلبہ تنزلیت دیکھ نے
خ کا انتہائی درجہ تنزل مرا نہی لیا یعنی حروف واؤ دوم
گیا "دسواں حرف ہم رابطہ بھی ح ہے ان دونوں کا اقتضا
بھی تھا بوجہ حرف ترقی ہونے کے کہ عددی درجہ میں تنزل

Scanned by CamScanner

نہ ہو اور یہ خ کبھی بہ اعتبار وسنخ اور بہ اعتبار تناسب
جوالی کے داؤ کو چاہتی ہے :۔
ک۵ ط حرف تنزل ہے حرف خ ماقبل حرف ترقی سے ۳ درجہ
عروج پر ہے اور بوجہ حرف تنزل ہونیکی ۳ درجہ تنزل کیا خ
حرف ترقی مستحصلہ ہوا۔ دوئم سس دسواں خانہ میں جو حرف
تنزل ہے اور یہی مستقنے تنزل کا ہے تیسرا انکا اقتضا خ کے
مستحصلہ ہو سکتا اور یہی ہے کہ سس و خ ہم الیقضے ہیں سوئم
حرف ما الاول حرف ترقی کا ہے اور یہی مستحصلہ خ میں جو اسکا
ہم عنصر ہے تغیر نہیں چاہتا چونکہ دسواں حرف سس جو نہ
ہم ربطہ تکسیر ہے وہ خ کو ہی چاہتا ہے :۔
پہلا حرف ل حرف ترقی یعنی ماقبل حروف تنزل ط سے
۱۵ درجہ تنزل پر ہے اول سے ۱۵ درجہ تنزل ممتنع ہے
بس ل جو حروف ترقی ہے تنزل نہیں چاہتا جو کہ ل ۵ ابجد
میں ۱۲ درجہ میں اور ۱۲ درجہ عروج پر خ کا اسکا مستحصلہ ہے۔
دوئم نواں حرف ث تنزل کا ہے جو اسکا ہم ربطہ تکسیری ہے
اور خ ہی کو چاہتا ہے دوسرے خ و ث ہم رباعی ہیں اس دلیل
سے بھی مستحصلہ خ ہونا چاہیے سوئم ث و خ جو باوجود

ہم رابطی ہوتے ہیں باہم اتصال دائمی رکھتے ہیں اور صورت بھی
ح ہی کے مستحصلہ ہونے میں خود ہی ہے:۔
ہے سِن تنزل کا ہے اور اپنے ماقبل حروف ل تر فع سے ۳ درجہ
عروج پر واقع ہے اور حروف ص ترقی جو اسکا باہم رابطہ تکسیری
ہے اور اتصال مجازی نما بھی رکھتا ہے خود س سے ۳ درجہ عروج
پر ہے پس ۳ + ۳ = ۶ اور ایک عدد نظیرہ بالائی جمع کیا تو
۷ ہوئے اور عدد یعنی الف جنس مساوات سے بھی ہے
چونکہ ۷ درجہ س تنزول س ح پر ختم ہوتا ہے یہی مستحصلہ ہے:۔
دوئم سات درجہ عروج پر حروف ت جو کہ س سے
باہم مساوات رکھتی ہے اور اسکا ح نظیرہ مستحصلہ ہے:۔
سوئم اصل عدد ۶ تنزول پر ط اور عروج پر ش نقصان
ضد عنصری کو ترک کرکے ایک ایک عدد تنزل میں اور بھی
ایک عدد عروج میں مساوی الطرفین ہے ازدیاد کرکے
تنزول میں ج عنصر دست مستحصلہ بنا اور عروج میں
ت جسکا نظیرہ ح مستحصلہ ہے جو یہی ص حرف ترقی
باہم رابطہ تکسیری ہونیکی وجہ سے ح کو بھی مستحصلہ جانتا ہے:۔
ہے ص حرف ترقی اپنا ماقبل حرف س سے باہم رابطہ تکسیری

سے ۳ درجہ عروج پر واقع ہے اور یعنی ما بعد بدرقہ ث
حرف تنزل سے ۵ درجہ تنزول پر ہے اور بدرقہ کا بدرقہ یعنی
تنزول حرف س بن ہے اور جو ص حرف ترقی دوئم تنزولی
س و ث حرفوں کے درمیان ہے اور ص حرف ترقی
کو ۳ درجہ بوجہ علیہ تنزل تنزول کر کے حرف س بن کے تنزلہ
الف مستحصلہ لیا۔ دوئم ص حرف ترقی کے ما قبل س اور بدرقہ
کا بدرقہ بھی بن لہذا الف مستحصلہ ہے :۔
سوئم خود ص جو س سے ہم رابطہ ہے الف بن مستحصلہ ہوا تیسرا ہے
چہارم ص و ا عنصری دوستی بہ نسبت ص و س کے
جو مسالح بن لہذا الف مستحصلہ ہے :۔
۹ حرف ث تنزل یعنی ما قبل حرف ص حرف ترقی سے
۵ درجہ عروج پر ہے گو خود ث حرف تنزل اور اسکے
بدرقہ حروف س تنزل کا اقتضا تنزول ہو سکتا ہے
۵ درجہ تنزول پر ص حرف ترقی ہے دوسرے کا ث کا چھٹا
حرف ل جو اسکا ہم رابطہ ہے وہ حرف ترقی ہے اور بدرقہ کا بدرقہ
بھی حرف ترقی ہے اور ث حرف تنزل کو دو درجہ عروج
کیا تو حرف خ ترقی پر ختم ہوا لہذا خ مستحصلہ ہوا :۔

Scanned by CamScanner

۲ ذی کل دفت ث کا ربط تکسیری ہے اسی لئے ث ح بنا کو جانتا

۱۰ حرف س نظیرہ حرف تنزل یعنی رباعی میں ۳۲ درجہ پر ہے
عروجاً واقع اور ہم ربط حرف ظ تنزل کے پانچویں خانہ باعتبار
دو تنزل س کا جو ۳۲ درجہ تنزل کا نزول مستحصلہ ہوا ::

۱۱ حرف ح ترقی یعنی رباعی میں چوتھا عروجاً واقع ہے
اور شروع ح سے چوتھا ظ حرف تنزل عروجاً مستحصلہ ہے ::

۱۲ س حرف تنزل یعنی ماقبل حرف خ ترقی سے تیسرے
حرف ترقی بدرقہ سے یعنی ۹ درجہ تنزل پر ہے تیسرے
س و خ ابجد مراتبی میں ہم مراتب ہیں جو تھے س و خ
کے ابجد مراتبی کے الفاظ دونوں ہے لہٰذا ۴ زوجیات سے
س حرف تنزل کو ۹ درجہ دیا خ مستحصلہ ہوا ::

۱۳ حرف ع ترقی یعنی ماقبل میں تنزل اور یعنی بدرقہ میں حرف
تنزل اور یعنی ہم ربط میں حرف تنزل سے ۹ درجہ عروجاً واقع ہے
لہٰذا ہر ۳ میں کے اعتبار سے ۹ درجہ تنزل پر خ حرف ترقی
کے س مستحصلہ ہے :: فقط والسلام

حکیم سید محمد عبد اللطیف شمس الاطباء

حکیم سید ابو سعید شاہ
QH-18387-A فاضل طب و جراحت رجسٹریشن
دواخانہ معدن شفا سادات
بستی عبداللہ دیپالپور (اوکاڑہ)

مختصر تعارف:

مدظلہ العالی

جناب فقیر سید محبوب علی شاہ قادری دہلوی صاحب

(2014 — 1903)

از قلم: پروفیسر سید محمد شاہ صائم قادری

نام: سیّد محبوب علی شاہ بخاری عرفیت: نُور اللہ شاہ

القاب عطا شدہ از پیر و مرشد: پیر محبوب الٰہی، مخدوم

ولدیت: سید عثمان علیشاہ بخاری نسب: سادات بخاری

تاریخ پیدائش: ۶ جون ۱۹۰۳ء مقام پیدائش: دہلی

ابتدائی تعلیم: ایف۔اے، فاضل عربی، فاضل فارسی

فنی تعلیم: کامل الطب والجراحت (دہلی)، ایم۔بی۔بی۔ایس ہومیو (کلکتہ)، شمس الاطباء (لاہور)، سراج الاطباء (گجرات)

لسانیاتی مہارت:

اردو، عربی، فارسی، پنجابی، ہندی، گورمکھی، سنسکرت، گجراتی، مراٹھی وغیرہ۔

طبی استاد: حکیم عبدالوہاب انصاری عرف نابینا صاحب دہلویؒ

قیام بخدمت استاد: تقریباً آٹھ سال

سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا کے مرشد گرامی کا اسمِ مبارک:

سیّد محمود علی شاہ عرف قل ھو اللہ شاہؒ المدفون بھڑونچ گجرات (بھارت)

تاریخ حصول خلافت سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا:

محرم الحرام ۱۳۵۰ھ بمقام (بھڑونچ)

زمانہ سیر و سیاحت ریاست ہائے برّصغیر و ایران و عراق و شام و سعودی عرب و مصر و افریقہ و فلسطین وغیرہ و

حصول سعادت ہائے حج: ۱۹۳۹ء تا ۱۹۵۶ء

Scanned by CamScanner

قیام بمقام مصر: ۷سال

آمد پاکستان: ۱۹۵۶ء

اسماء مرشدان گرامی مع سلاسل که ازخود ازراہ سفقت و فیض خلافت و اجازت خصوصی سے سرفراز فرمایا:

سلاسل	اسماءِ مشائخ
قادریہ شطاریہ:	سیّد مسعود علی شاہؒ
قادریہ سہروردیہ:	سیّد شرف الدین مصطفیٰؒ
چشتیہ صابریہ:	سید پیر محمد شاہؒ
نقشبندیہ مجددیہ:	سیّد کرم حسین شاہؒ

اولاد:

(۱) سیّد محمد شاہ صائم قادری (۲) سیّد عابد علی شاہ موج دریا قادری

(۳) سیّد ابو صالح شاہ چمن صمدانی قادری (۴) سیّد ابو سعید شاہ گلشن قادری

زیر سرپرستی ادارے:

آستانہ عالیہ محبوبیہ قادریہ غوثیہ بانوا دیپالپور

انجمن فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپالپور — غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور

غوثیہ ہومیو پیتھک میڈیکل کالج دیپالپور — غوثیہ لاء کالج دیپالپور

دواخانہ معدنِ شفاءِ سادات دیپالپور — ماہنامہ محبوب طبّ دیپالپور

صائم اکیڈمی پبلک سکول دیپالپور — باہو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کمالیہ

غوث صمدانی فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) پاکستان — ماہنامہ صمدانی ڈائجسٹ دیپالپور

معدن شفاء سادات (پرائیویٹ) لیمیٹڈ دیپالپور

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تاریخ وصال 18 جون 2014ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَصلُهَا ثَابِت" وَّفَرعُهَا فِی السَّمَآء

شجرہ شریف بطریقۂ واسطہ

خلافت سلسلہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

	اسماء مشائخ گرامی	مقام مزار
۱	الٰہی بحرمت فقیر سید محبوب علی نور اللہ شاہ بانوا	مدظلہ العالی
۲	الٰہی بحرمت فقیر سید محمود علی شاہ قل ھو اللہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۳	الٰہی بحرمت فقیر سید فضل معصوم علی صلِ علیٰ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۴	الٰہی بحرمت فقیر سید تبارک اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	کاٹھیاواڑ گجرات بھارت
۵	الٰہی بحرمت فقیر سید بسم اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۶	الٰہی بحرمت فقیر سید گلاب علی شاہ بانواہ رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۷	الٰہی بحرمت فقیر سید یتیم علی شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۸	الٰہی بحرمت فقیر سید اولیٰ یقین شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۹	الٰہی بحرمت فقیر سید محمد تقی شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	دکھن حیدرآباد بھارت
۱۰	الٰہی بحرمت فقیر سید محمد مظفر شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بمبئی بھارت

Scanned by CamScanner

۱۱	الٰہی بحرمت فقیر سید اولی حسین شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	پونا بھارت
۱۲	الٰہی بحرمت فقیر سید وہاب شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۱۳	الٰہی بحرمت فقیر سید حاجی قاسم سغری شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۱۴	الٰہی بحرمت فقیر سید قادر الاولیاء شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	سورت بھارت
۱۵	الٰہی بحرمت فقیر سید محمد حلیم شاہ بھنڈاری بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر بھارت
۱۶	الٰہی بحرمت فقیر سید نخیان شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر بھارت
۱۷	الٰہی بحرمت فقیر سید سیف اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	دیوگڑھ باریہ بھارت
۱۸	الٰہی بحرمت فقیر سید موسیٰ بیراگ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	حیدر آباد دکھن بھارت
۱۹	الٰہی بحرمت فقیر سید حسن شاہو بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھڑوچ گجرات بھارت
۲۰	الٰہی بحرمت فقیر سراج الدین سید عبدالجبار شاہ گیلانی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف عراق
۲۱	الٰہی بحرمت فقیر سید نورالحق عین اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۲	الٰہی بحرمت فقیر سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف عراق
۲۳	الٰہی بحرمت فقیر سید ابو سعید محمد مبارک مخزومی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	واسطہ بغداد عراق

Scanned by CamScanner

۲۴	الٰہی بحرمت فقیر سید ابوالحسن علی ہنکاری اہلِ قریش بانوا رحمۃ اللہ علیہ	ہنکار شریف عراق
۲۵	الٰہی بحرمت فقیر علاوالدین ابوالفرح ابن یوسف طرطوسی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	طرطوس عراق
۶۲	الٰہی بحرمت فقیر عبدالواحد عزیز یمنی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۷	الٰہی بحرمت فقیر ابوبکر شبلی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۸	الٰہی بحرمت فقیر حضرت جنید بغدادی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۹	الٰہی بحرمت فقیر ابوالحسن سری سقطی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۰	الٰہی بحرمت فقیر معروف کرخی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۱	الٰہی بحرمت فقیر داؤد طائی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۲	الٰہی بحرمت فقیر حبیب عجمی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۳	الٰہی بحرمت فقیر حسن بصری بانوا رحمۃ اللہ علیہ	صحرائے بصرہ عراق
۳۴	الٰہی بحرمت فقیر علی مرتضیٰ مشکل کشا بانوا کرم اللہ وجہہ	نجفِ اشرف عراق
۳۵	الٰہی بحرمت سید الفقراء محمد رسول اللہ ﷺ بانواؤں کے بانوا	مدینہ منورہ سعودی عرب

وبحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و بحق لحمک لحمی دمک دمی جسمک جسمی اسمک اسمی تخت رب العالمین کے دیکھنے والے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ برحمتك یا ارحم الراحمین۔

Scanned by CamScanner

ماہنامہ

حکیم حاذق

گجرات

بیاد

افتخار الاطباء

حکیم محمد عبدالرحیم جمیل رح

زیر سرپرستی

حکیم ثناء اللہ

جلد 23 اکتوبر 2012ء شمارہ 8

فہرست مضامین

نیشنل کونسل فار طب کے انتخابات 4

ورم جگر 5

ڈھڈی کا درد 9

فقیر محبوب علی شاہ 11

اسگند 13

ضعف باہ 15

تر کٹا 16

بانجھ پن 18

گوشہ مجربات 23

سرج بادہ 27

انگور کے فائدے 30

آستانہ عالیہ

چیف ایڈیٹر: طبیب وحید اختر ثنائی

سب ایڈیٹر: حکیم محمد عرفان

نمائندگان خصوصی

کھاریاں	حکیم محمد اویس مرزا
لاہور	حکیم محمد رضوان ارشد
گوجرانوالہ	حکیم محمد صدام تجمل
میرپور خاص	پروفیسر حکیم حبیب الرحمان رومی
جہلم	حکیم محمد عظیم
خانیوال	حکیم بدر انجم
سیالکوٹ	پروفیسر حکیم فضل الرحمان شاہ پوری
کراچی	حکیم خواجہ سعد رضوان
فیصل آباد	حکیم محمد اعجاز حیدر
گجرات	حکیم محمد اسلم دلاور پوری
دہلی بھارت	سہیل انور قریشی
کانپور بھارت	حکیم سید حبیب الرحمان
امرتسر بھارت	ڈاکٹر پردیپ مہاجن
ممبئی بھارت	حکیم عبدالجبار بہاری

قیمت فی شمارہ -/30 روپے / سالانہ چندہ -/350

تمام مضامین خلوص نیت سے شائع کیے جاتے ہیں تاہم ادارہ کا مضمون نگار کی تحریر سے متفق ہونا ضروری نہیں

رابطہ دفتر

دواخانہ دار العلاج

شاہدولہ روڈ گجرات

Www.hakeemhaziq.com

فون: 053-3535856-0334-4679513 ای میل: Sanai786@yahoo.com

پبلشر وحید اختر ثنائی نے سلیمان تیمور پرنٹرز گجرات سے چھپوا کر شاہدولہ روڈ گجرات سے شائع کیا۔

Scanned by CamScanner

فقیر محبوب علی شاہ قادری عرف نور اللہ کامل ولی میری نظر میں

تحریر: حکیم صوفی عبدالرؤف نظامی قادری
چشتی محبوبی، خلیفہ حقیقی ومجازی

روایت ہے کہ زمانہ قدیم میں قانون خداوندی (سنت) کے تحت دنیا میں ہر ہزار سال بعد ایک پیغمبر پیدا ہوتا جو احکام جدیدہ ہوتا اور درمیان میں آنے والے انبیاء اس صاحب کتاب کی شریعت کے متبع ہوتے اور اس کے دین کو ترویج دیا کرتے لیکن آخر الزمان آقا محمد رسول اکرم ﷺ کے بعد جب انبیاء کرام کی بعثت کا سلسلہ ختم ہو گیا تو اللہ نے اپنی سنت کو جاری رکھتے ہوئے اور آخری دین محمدی ﷺ سے ملاوٹ اور بدعت کو دور کرنے اور لوگوں کو صراط مستقیم کا پتا بتانے کیلئے اپنے دوستوں کو اس مشن پر لگا دیا۔ یہ اولیاء اللہ ہر ساعت ہر زمانہ میں موجود ہیں اور پیغمبر آخر ﷺ نے نائبین ہیں اصطلاح تصوف میں شریعت طریقت حقیقت کے مجموعے کا نام ہی دین محمدی ﷺ ہے۔ کامل ولی رب کریم کی صفات اور آثار کریم کے اسوہ حسنہ کا مظہر ہوتا ہے۔ تزکیہ باطن کی اصطلاح کا کام ان کے ذمے ہوتا ہے۔ تصوف کی تعلیم کا اصل درس یہ ہے کہ باطن کی اصلاح کی جائے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کے عین مطابق زندگی بسر کی جائے۔ ان کا کردار ہمیشہ سے علماء کے وقت سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے ان کی جستجو لازم اور ان کی اطاعت فرض ہے کوئی بھی فرد یا اہل علم، اہل شعور ان کو نظر انداز نہیں کر سکتا اس بیسویں صدی میں کامل اولیاء میں سے ایک نام شمس الاطباء منہاج العالمین وسراج الکاملین الحاج فقیر سید محبوب علی شاہ قادری دامت برکاتہم العالیہ کا بھی ہے

نسب نامہ: آپ سرکار دامت برکاتہم العالیہ کا روحانی ونسبی تعلق مشائخ کرام کے سلسلہ قادریہ، غوثیہ، بانوا سے ہے۔ آپ سادات بخاری ہیں۔ جو مولائے دو جہاں سرکار تاجدار امامت و ولائیت حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام تک نسبی تعلق منتج ہوتا ہے۔ روحانی تعلق قادریہ غوثیہ بانوا سے ہے۔ فقراء بانوا سلسلہ قادریہ، غوثیہ کی شاخ ہیں اور طریقہ ملامتیہ پر چلنے والے ہیں جیسا کہ ملامتیہ صوفیاء کا مقصد یہ ہے کہ اپنی خوبی کو چھپاتے ہیں اور ظاہر نہیں کرتے اور اپنی خامی کو چھپاتے نہیں یہ تسلیم ورضا کا پیکر ہوتے ہیں۔

اکثر کامل فقراء بانوا بھی حکومت باطنی رجال الغیب میں شامل ہوتے ہیں اور اس وجہ سے مخلوق سے پوشیدہ رہتے ہیں کہ دیکھنے والا دیوانہ سمجھتا ہے۔ لیکن باطنی حکومت کے احکام کو نافذ کر کے اور بجالا کے خبر ڈاک دینا وی قطب کو دیتے ہیں۔ قطب بطور وکالت ڈاک کو غوث کے سامنے پیش کرتے ہیں اسی طرح روزانہ کا نظام چلاتے ہیں جس میں چالیس ابدال، قطب، قطب الاقطاب نجباء، نقباء وغیرہ ہوتے ہیں جو حکم غوث کی طرف سے ہوتا ہے اس کو بجالاتے ہیں۔ قبلہ شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی ولادت باسعادت 6 جون 1903ء دہلی کی ہے۔ ابتدائی نشوونما اور تعلیم بھی یہاں کی ہے اس لئے آپ اُردو، عربی، فارسی، پنجابی، ہندی، گورکھ مکھی، سنسکرت، گجراتی، مراٹھی وغیرہ زبانوں پر بھی مہارت رکھتے ہیں طب میں حکیم عبد الوہاب عرف نابینا صاحب دہلوی سے تقریباً آٹھ سال خدمت میں رہ کر طب کے اسرار رموز حاصل کئے۔ جدید تحقیق و تلاش اور مزید حصول تعلیم کے لئے 1939ء میں عرب ریاستوں کا سفر اختیار کیا روضہ رسول ﷺ کی زیادت کی اور یہاں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے شرف یاب ہوئے نبی کریم ﷺ نے آپ کو کسی خاص روحانی عہدہ پر فائز کیا جیسا تاج (ٹوپی) آپ نے نبی کریم ﷺ کے سر پر دیکھی صبح ویسے ہی ہزار کی تعداد میں یہ تاج بنوا کر" مسجد نبوی اور روضہ رسول ﷺ پر تقسیم کئے"۔ نبی کریم ﷺ کو آپ کی یہ ادا بہت پسند آئی اور اس تاج کی آپ کے سلسلے میں

محترم جناب طبیب وحید اختر ثنائی صاحب اسلام علیکم! محترم حکیم صاحب "حکیم حاذق" جلد یا دیر ل رہا ہے۔ لیکن میرے محترم اس میں پہلے جیسی رعنائی نہیں رہی۔ آپ مسلسل ایسے مضمون شائع کر رہے ہیں جس سے حکماء کا کوئی تعلق ہی نہیں۔ میں مانتا ہوں آپ ایک صحافی ہیں لیکن طبی صحافت اور دوسری صحافت میں فرق رکھیں۔ کئی لکھنے والے جتنی انگریزی جھاڑتے ہیں کہ ہم جیسے چھوٹے حکماء کی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا لکھا ہے؟ اور حکیم محمد رضوان ارشد جو لاہور سے لکھتا ہے اتنی انگریزی مارتا ہے کہ اس کا کوئی بھی مضمون طبی قانون کے مطابق نہیں ہوتا۔ آج سے چار پانچ سال پہلے رسالے کا معیار بہت اچھا تھا۔ طبی مضمون اور نسخے شائع ہوتے تھے۔ ہم جیسے کم درجہ طبیب کو بھی کچھ نہ کچھ مل جاتا تھا۔ زیادہ انگریزی کی وجہ سے کچھ سمجھ آتا نہیں۔ جیسے آتا ہے ویسے ہی دیکھ کر ردی والی ٹوکری میں پھینک دیتے ہیں۔ ہو سکے تو پرانی فائلوں سے مضمون لگا لیا کریں۔ اور جو مضمون دیسی طب سے مطابقت نہیں رکھتے اس کو شائع نہ کریں۔ حکیم محمد اسلم دلاور پوری کے مضمون میں کبھی کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔ رضوان ارشد کو تو طب کا پتہ ہی نہیں ہے۔ ایک مضمون ارسال خدمت ہے ہو سکے تو شائع کر دیں۔ حکیم پیر محبوب شاہ کا تعارف لکھ بھیجا تھا لیکن آپ نے شائع نہ کیا اور ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا۔ حالانکہ طب کی آبیاری میں ان کا حصہ کسی سے کم نہیں ہے۔ والسلام حکیم پیر **صوفی عبدالرؤف** نظامی چشتی قادری محبوبی وانڑ گنج ریالہ خورد۔

منظور دے دی آپ اپنے مریدوں کو سختی سے اس تاج کو سر پر رکھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ قبلہ شاہ صاحب بچپن سے ہی صاحب کرامت بزرگ اور بلند درجہ عامل تھے آپ جہاں جسم لطیف کے عامل تھے۔ وہاں جنات کی نوع کا ایک مسلمان قبیلہ بھی ان کے تابع وفرمان اور زیر اثر تھا اس وقت لوگ ان کی تسخیر کردہ نادیدہ قوتوں کی کرامت کو مشاہدہ کرتے رہتے روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے بعد جب آپ حج کی نیت سے مکہ پہنچے تو حکومت وقت کے عامل نے حکومت کو آگاہ کیا کہ بہت بڑا عامل کامل حج کیلئے آرہا ہے۔ جس کے ساتھ کئی روحانی چیلے بھی ہیں۔ حکومت وقت نے آپ کو پکڑ لیا اور حج کرنے سے روک دیا اور حج کے لئے یہ شرط عائد کی کہ پہلے ان نادیدہ قوتوں کو آزاد کرو پھر حج کرنے دیا جائے گا۔ ورنہ واپس چلے جاؤ آپ نے باخوشی یہ شرط مان لی کہ حکومت وقت کے نمائندوں نے آپ کا ہاتھ خانہ کعبہ پر رکھوایا۔ آپ نے تمام نوری، ناری مخلوق کو آزاد کر دیا پھر آپ 6 سال تک مسلسل مناسک حج اور عمرہ کرتے رہے اسی دوران مصر میں قیام پذیر ہے۔ اور مشہور اسلامی الازہر یونیورسٹی میں تمام انبیاء اور رسولوں پر اترنے والے کلام الٰہی کا مطالعہ کیا۔ پھر شام، عراق، ایران، افریقہ، افغانستان کا سفر اختیار کیا اور ظاہری و باطنی روحانی بزرگوں سے کسب فیض حاصل کیا اور یہاں پیری مریدی کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ 1956 میں پاکستان آئے اور مطب محبوبیہ کے نام سے دواخانہ کا آغاز کیا جو آج تک جاری ساری ہے۔

اور ادو وظائف: حضرت شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے اور ادو وظائف وصل محبوب نامی کتاب میں تحریر ہیں۔ جو حضرت شاہ صاحب کو اپنے سلسلہ عالیہ بانوا کے مشائخ حضرات کی طرف سے عطا ہوئے سرکار زندگی پھر ان کی مداومت کرتے رہے۔ اور کر رہے ہیں آج تک ان کے حلقہ کے ارادت مند انہیں پڑھتے چلے آرہے ہیں یہ تمام اعمال اور تعلیمات آپ کو اپنے مرشد قل ھو اللہ شاہ سے سلسلہ وار دست بدست حضرت شیخ عبد القادر جیلانی سے پہنچا ہے آپ علم طب اور روحانیت کے لامتناہی سلسلہ سے منسلک ہیں آج تک آپ سے ہزاروں طبی و طالبان راہ روحانیت نے کسب فیض حاصل کیا اور کر رہے ہیں۔ قبلہ شاہ صاحب حصائص ومعارف کے مجموعہ آپ کی تمام زندگی عبادت الیہ و ذکر وفکر سے وابستہ ہے۔ آج 109 سال تک کی عمر میں بھی دن رات اپنا انداز اشاعت اور ورد وظائف نہیں بدلا ہے۔ وظائف واعمال میں تمام قرآن کریم کی سورتوں اور سنت کی دعاؤں اور اسمائے حسنہ کل کلمہ کلام اور غوث الاعظم سے منقول قصائد اور بزرگان اہل سنت کے معمول وظائف وعملیات پر پابندی سے عمل کر رہے ہیں۔ آپ روحانیت میں جواہر خمسہ شاہ محمد غوث گوالیاری، شمس العارف خواجہ امام بونی رحمۃ اللہ کے عامل وحامل کامل ہیں۔ اور بے شمار ادعیہ وعملیات کے ذخیرے آپ کے پاس ہیں جن کا بحر ذخار کبھی ختم نہ ہونے والا ہے۔ آپ نے کبھی کسی پر بوجھ بننا پسند نہیں کیا نذرانہ حیات سے بالاتر ہو کر خودداری میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ آپ کی نگاہ غوثیت سے آپ کے کئی مرید باصفا کامل ولی، قطب ابدال کے روحانی عہدوں تک پہنچے ہیں۔ آپ کے اس وقت تک مریدوں کی تعداد کم وبیش جن وانس میں ساڑھے سات لاکھ بین کی جاتی ہے۔ آپ اپنے سلسلہ کے بزرگوں کی طرح نماز ظہر مکہ مکرمہ میں اور نماز عصر مدینہ منورہ امیر حمزہ کے مزار پر ادا کرتے ہیں اور کچھ نمازیں پوشیدہ رہ کر پڑھتے ہیں۔ آپ ان خوش نصیب اولیاء میں سے ہیں جن کی اکثر دربار رسالت میں حاضری رہتی ہے۔ در حقیقت آپ ان اولیاء اللہ میں سے ہیں جنہیں خداوند کریم نے مرتبہ ومنزلت دے کر ان کا فیض روحانی جن وانس کے لئے جاری وساری کر دیا ہے۔

آپ نے 35 سے زیادہ کتب تحریر کی ہیں اور اس وقت بھی کالم وغیرہ لکھتے رہتے ہیں اس وقت فیضان غوثیہ بستی عبداللہ دیپالپور اوکاڑہ میں مقیم ہیں جہاں آپ مطب کر رہے ہیں خدائے بزرگ و برتر نے آپ کے ہاتھوں میں اعجاز مسیحائی دے رکھا ہے یہی وجہ ہے کہ جسمانی امراض وعوارضات میں جکڑا ہوا لاعلاج جو بھی مریض آپ کی بارگاہ اقدس اور مطب میں علاج معالجہ کے لئے حاضر ہوتا ہے وہ کبھی بھی خالی نہیں جاتا آپ کی با بصیرت نظر اور شفا بخشی ادویاتی تجویز مریض کی کہنی ترین مرض ودرد کو صحت یابی میں تبدیل کر کے رکھ دیتی ہے۔ آپ کی اولاد میں سے محمد شاہ صائم پرنسپل غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور اور چمن شاہ صاحب ایڈیٹر صمدانی ڈرائجسٹ اپنے والدگرامی سے باطنی طور پر مستکف ہو کر باطنی وظاہری ہر دو طرح کے علوم وفنون حاصل کئے اور دونوں ہی طبی و روحانی علوم کی ترویج کے لئے اپنی زندگی کو وقف کیے ہوئے ہیں قبلہ شاہ صاحب کی نگرانی میں ہر سال ماہ صفر المظفر جمیع سلاسل کے بزرگوں کی معمول اور عالم تصوف و روحانیت کی معروف ترین دوا حزب البحر شرف کے اعتکاد کا باقاعدہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ جب کہ ماہ شوال المکرم میں مفتاح الولایت یعنی اسم اعظم اللہ الصمد باموا کیل کے ترتیبی اعتکاف کا باقاعدہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ در حقیقت ایک پوری صدری س ہزار ہا عاشقان علم وفن نے آپ سے روحانی طور پر استفادہ کرتے چلے آرہے ہیں۔ اللہ آپ کی عمر خضر عطا کرے۔ آمین

اسلامی، تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی،
معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور

جلد 4 | ذوالقعدہ ۱۴۳۴ھ...... ستمبر 2013ء | شمارہ 5

چیف ایڈیٹر ابونافع خالد مقبول عارف چشتی قادری شاذلی نقشبندی سہروردی

ایڈیٹر مولانا علی آفاق 0321-4168008

سب ایڈیٹر مولانا محمد عرفان 0321-4661681

مجلس مشاورت

- غلام سرور شباب صاحب (حویلی لکھا)
- امتیاز حسین سروری صاحب (کوئٹہ)
- غلام قادر بلوچ صاحب (کراچی)
- مولانا قاری ابوبکر صاحب (اسلام آباد)
- مولانا خالد صاحب (نارووال)
- سید عامر علوی صاحب (لاہور)
- محمد صالح صاحب (مظفر آباد)
- محمد علیم صاحب (لاہور)

ڈیزائننگ خضر عباس | **کمپوزنگ** سلمان حسین

سرکولیشن، اشتہارات وشکایات 0322-4773786

خط وکتابت کا پتہ پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570
فون: 042-35033371 موبائل: 0343-7772772

مشیر قانونی چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والا پہلا رسالہ جو ایک سال میں دو خاص نمبر شائع کرتا ہے

قیمت فی شمارہ -/40 روپے

سالانہ ممبر شپ...... عام ڈاک -/500 روپے، رجسٹرڈ ڈاک -/740 روپے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Blog: khazinaeruhaniyaat.blogspot.com
Facebook: facebook.com/khazina.ruhaniyaat
Twitter: twitter.com/khazinaruhanyat
Email: magazine@darulamal.org
Email: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

رقم کی ادائیگی کے طریقے

منی آرڈر 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتے پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ اور موبائل نمبر لازمی منی آرڈر فارم پر لکھیں۔ اور مقصد بھی واضح لکھیں۔

ایزی پیسہ موبائل اکاؤنٹ اپنا شناختی کارڈ لے کر کسی بھی ایزی پیسہ دکان پر جا کر اکاؤنٹ نمبر 034377727721 میں رقم جمع کروائیں۔

شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں۔ موبائل نمبر 0322-4773786 استعمال کریں۔
(ٹیلی نار: ایزی پیسہ۔ موبی لنک: موبی کیش۔ زونگ: ٹائم پے)

بینک ڈپازٹ میزان بینک میں بنام خالد مقبول رقم جمع کروائیں۔
برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0100377637

نوٹ: رقم آن لائن کروانے کے بعد بذریعہ SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔ (موبائل: 0322-4773786)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ڈاکٹر خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر ادارہ دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

Scanned by CamScanner

فقیر محبوب علی شاہ قادری عرف نور اللہ کامل ولی مدظلہ

فقیر صوفی عبدالرؤف نظامی قادری چشتی محبوبی

روایت ہے کہ زمانہ قدیم میں قانونِ خداوندی (سنت) کے تحت دنیا میں ہر ہزار سال بعد ایک پیغمبر پیدا ہوتا جو احکام جدیدہ ہوتا اور درمیان میں آنے والے انبیاء اس صاحب کتاب کی شریعت کے متبع ہوتے اور اس کے دین کو ترویج دیا کرتے لیکن آخر الزمان آقا محمد رسول اکرم ﷺ کے بعد جب انبیاء کرامؑ کی بعثت کا سلسلہ ختم ہو گیا تو اللہ نے اپنی سنت کو جاری رکھتے ہوئے اور آخری دین محمد ﷺ سے ملاوٹ اور بدعت کو دور کرنے اور لوگوں کو صراطِ مستقیم کا پتا بتانے کے لئے اپنے دوستوں کو اس مشن پر لگا دیا۔ یہ اولیاء اللہ ہر ساعت ہر زمانہ میں موجود ہیں اور پیغمبر آخر ﷺ کے نائبین ہیں۔ اصطلاح تصوف میں شریعت طریقت حقیقت کے مجموعے کا نام ہی دینِ محمد ﷺ ہے۔ کامل ولی رب کریم کی صفات اور آثار کریم کے اسوۂ حسنہ کا مظہر ہوتا ہے۔ تزکیۂ باطن کی اصطلاح کا کام ان کے ذمے ہوتا ہے۔ تصوف کی تعلیم کا اصل درس یہ ہے کہ باطن کی اصلاح کی جائے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کے عین مطابق زندگی بسر کی جائے۔ ان کا کردار ہمیشہ سے علمائے وقت سے زیادہ ہوتا ہے، اس لیے ان کی جستجو لازم اور ان کی اطاعت فرض ہے۔ کوئی بھی فرد یا اہل علم، اہل شعور ان کو نظر انداز نہیں کرسکتا۔ اس بیسویں صدی میں کامل اولیاء میں سے ایک نام شمس الاطباء منہاج العالمین وسراج الکاملین الحاج فقیر سید محبوب علی شاہ قادری دامت برکاتہم العالیہ کا بھی ہے۔

نسب نامہ

آپ سرکار دامت برکاتہم العالیہ کا روحانی ونسبی تعلق مشائخ کرام کے سلسلہ قادریہ، غوثیہ، بانو اسے ہے۔ آپ سادات بخاری ہیں جو مولائے دوجہاں سرکار تاجدار امامت ولایت حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؓ تک نسبتی تعلق منتج ہوتا ہے۔ روحانی تعلق قادریہ غوثیہ بانوا سے ہے۔ فقراء بانوا سلسلہ قادریہ، غوثیہ کی شاخ ہیں اور طریقہ ملامتیہ پر چلنے والے ہیں جیسا کہ ملامتیہ صوفیاء کا مقصد یہ ہے کہ اپنی خوبی کو چھپاتے ہیں اور ظاہر نہیں کرتے اور اپنی خامی کو چھپاتے نہیں۔ یہ تسلیم ورضا کا پیکر ہوتے ہیں۔

اکثر کامل فقراء بانوا بھی حکومت باطنی، رجال الغیب میں شامل ہوتے ہیں اور اس وجہ سے مخلوق سے پوشیدہ رہتے ہیں کہ دیکھنے والا دیوانہ سمجھتا ہے۔ لیکن باطنی حکومت کے احکام کو نافذ کرکے اور بجالا کے خبر ڈاک دنیاوی قطب کو دیتے ہیں۔ قطب بطور وکالت ڈاک کو غوث کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اسی طرح روزانہ کا نظام چلاتے ہیں۔ جس میں چالیس ابدال، قطب، قطب الاقطاب نجبائی، نقباء وغیرہ ہوتے ہیں۔ جو حکم غوث کی طرف سے ہوتا ہے، اس کو بجالاتے ہیں۔ قبلہ شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی ولادت باسعادت 6 جون 1903ء دہلی کی ہے۔ ابتدائی نشوونما اور تعلیم یہاں کی ہے۔ اس لئے آپ اردو، عربی، فارسی، پنجابی، ہندی گورکھی، سنسکرت، گجراتی، مراٹھی وغیرہ زبانوں پر بھی مہارت رکھتے ہیں۔ طب میں حکیم عبدالوہاب عرف نابینا صاحب دہلوی کی تقریباً آٹھ سال خدمت میں رہ کر طب کے اسرار ورموز حاصل کیے۔ جدید تحقیق وتلاش اور مزید حصول تعلیم کے لیے 1939ء میں عرب ریاستوں کا سفر اختیار کیا۔ روضہ رسول ﷺ کی زیارت کی اور یہاں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے شرف یاب ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے آپ کو کسی روحانی عہدہ پر فائز کیا جیسا تاج (ٹوپی) آپ نے نبی کریم ﷺ کے سر پر دیکھی، صبح ویسے ہی ہزار کی تعداد میں یہ تاج بنوا کر "مسجد نبوی اور روضہ رسول ﷺ پر تقسیم کئے"۔ نبی کریم ﷺ کو آپ کی یہ ادا بہت پسند آئی اور اس تاج کی آپ کے سلسلے میں منظوری دے دی۔ آپ اپنے مریدوں کو سختی سے اس تاج کو سر پر رکھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ قبلہ شاہ صاحب بچپن سے ہی صاحب کرامت بزرگ اور بلند درجہ عامل تھے۔ آپ جہاں جسم لطیف کے عالم تھے، وہاں جنات کی نوع کا ایک مسلمان قبیلہ بھی ان کے تابع وفرمان اور زیر اثر تھا۔ اس وقت لوگ ان کی تسخیر کردہ نادیدہ قوتوں کی کرامت کو مشاہدہ کرتے رہتے۔ روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے بعد جب آپ حج کی نیت سے مکہ پہنچے تو حکومت وقت کے عامل نے حکومت کو آگاہ کیا کہ بہت بڑا عامل کامل حج کے لئے آرہا ہے۔ جس کے ساتھ کئی روحانی چیلے بھی ہیں۔ حکومت وقت نے آپ کو پکڑ لیا اور حج کرنے سے روک دیا اور حج کے لئے یہ شرط عائد کی کہ پہلے ان نادیدہ قوتوں کو آزاد کرو

Scanned by CamScanner

پھر حج کرنے دیا جائے گا ورنہ واپس چلے جاؤ۔ آپ نے باخوشی یہ شرط مان لی کہ حکومت وقت کے نمائندوں نے آپ کا ہاتھ خانہ کعبہ پر رکھوایا۔ آپ نے تمام نوری، ناری مخلوق کو آزاد کر دیا۔ پھر آپ 6 سال تک مسلسل مناسک حج اور عمرہ کرتے رہے۔ اسی دوران مصر میں قیام پذیر رہے اور مشہور اسلامی الازہر یونیورسٹی میں تمام انبیاء اور رسولوں پر اترنے والے کلام الٰہی کا مطالعہ کیا۔ پھر شام، عراق، ایران، افریقہ اور افغانستان کا سفر اختیار کیا اور ظاہری و باطنی روحانی بزرگوں سے کسب فیض حاصل کیا اور یہاں پیری مریدی کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ 1956ء میں پاکستان آئے اور مطب محبوبیہ کے نام سے دواخانہ کا آغاز کیا جو آج تک جاری ساری ہے۔

اوراد و وظائف

حضرت شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے اوراد و وظائف وصل محبوب نامی کتاب میں تحریر ہیں جو حضرت شاہ صاحب کو اپنے سلسلہ عالیہ بانوا کے مشائخ حضرات کی طرف سے عطا ہوئے۔ سرکار زندگی بھر ان کی مداومت کرتے رہے اور کر رہے ہیں۔ آج تک ان کے حلقہ کے ارادت مند انہیں پڑھتے چلے آرہے ہیں۔ یہ تمام اعمال اور تعلیمات آپ کو اپنے مرشد قل ھو اللہ شاہ سے سلسلہ وار دست بدست حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ سے پہنچا ہے۔ آپ علم طب اور روحانیت کے لامتناہی سلسلہ سے منسلک ہیں۔ آج تک آپ سے ہزاروں طبی وطالبان راہ روحانیت نے کسب فیض حاصل کیا اور کر رہے ہیں۔ قبلہ شاہ صاحب خصائص ومعارف کے مجموعہ آپ کی تمام زندگی عبادات الٰہیہ وذکر وفکر سے وابستہ ہے۔ آج 109 سال تک کی عمر میں بھی دن رات اپنا انداز اشاعت اور ورد وظائف نہیں بدلا ہے۔ وظائف واعمال میں تمام قرآن کریم کی سورتوں اور سنت کی دعاؤں اور اسمائے حسنہ کل کلمہ کلام اور غوث الاعظم سے منقول قصائد اوراد بزرگان اہل سنت کے معمول وظائف وعملیات پر پابندی سے عمل کر رہے ہیں۔ آپ روحانیت میں جواہر خمسہ شاہ محمد غوث گوالیاری، شمس العارف خواجہ امام بونی رحمۃ اللہ کے عامل وحامل کامل ہیں اور بے شمار ادعیہ وعملیات کے ذخیرے آپ کے پاس ہیں، جن کا بحر ذخار کبھی ختم نہ ہونے والا ہے۔ آپ نے کبھی کسی پر بوجھ بننا پسند نہیں کیا۔ نذرانہ حیات سے بالاتر ہو کر خودداری میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ آپ کی نگاہ غوثیت سے آپ کے کئی مرید باصفا کامل ولی، قطب ابدال کے روحانی عہدوں تک پہنچے ہیں۔ آپ کے اس وقت تک مریدوں کی تعداد کم وبیش جن وانس میں ساڑھے سات لاکھ بیان کی جاتی ہے۔

آپ ان خوش نصیب اولیاء میں سے ہیں جن کی اکثر دربار رسالت میں حاضری رہتی ہے۔ درحقیقت آپ ان اولیاء اللہ میں سے ہیں، جنہیں خداوند کریم نے مرتبہ ومنزلت دے کر ان کا فیض روحانی جن وانس کے لئے جاری وساری کر دیا ہے۔ آپ نے 35 سے زیادہ کتب تحریر کی ہیں اور اس وقت بھی کالم وغیرہ لکھتے رہتے ہیں۔ اس وقت فیضان غوثیہ بستی عبداللہ دیپالپور اوکاڑہ میں مقیم ہیں، جہاں آپ مطب کر رہے ہیں۔ خدائے بزرگ وبرتر نے آپ کے ہاتھوں میں اعجاز مسیحائی دے رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جسمانی امراض وعوارضات میں جکڑا ہوا لاعلاج، جو بھی مریض آپ کی بارگاہ اقدس اور مطب میں علاج معالجے کے لئے حاضر ہوتا ہے، وہ کبھی بھی خالی نہیں جاتا۔ آپ کی باہمیت نظر اور شفابخشی ادویاتی تجویز مریض کی کہنہ ترین مرض ودرد کو صحت یابی میں تبدیل کر کے رکھ دیتی ہے۔ آپ کی اولاد میں سے محمد شاہ صائم پرنسپل غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور اور چمن شاہ صاحب ایڈیٹر صمدانی ڈائجسٹ اپنے والد گرامی سے باطنی طور پر منسلک ہو کر باطنی وظاہری، ہر دو طرح کے علوم وفنون حاصل کئے اور دونوں ہی طبی وروحانی علوم کی ترویج کے لئے اپنی زندگی کو وقف کئے ہوئے ہیں۔ قبلہ شاہ صاحب کی نگرانی میں ہر سال ماہ صفر المظفر جمیع سلاسل کے بزرگوں کی معمول اور عالم تصوف وروحانیت کی معروف ترین دعا حزب البحر شریف کے اعتکاف کا باقاعدہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ جب کہ ماہ شوال المکرم میں مفتاح الولایت یعنی اسم اعظم اللہ الصمد باموا کیل کے ترجیحی اعتکاف کا باقاعدہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ درحقیقت ایک پوری صدی سے ہزار ہا عاشقان علم وفن نے آپ سے روحانی طور پر استفادہ کیا اور کرتے چلے آرہے ہیں۔ اللہ آپ کو عمر خضر عطا کریں۔ (آمین)

خاکپائے درویش اولیاء اللہ (حکیم پیر صوفی عبدالرؤف نظامی)

فقیر وہ ہے کہ جو کسی چیز کے ساتھ سوا ذات باری تعالیٰ کے آرام نہ پکڑے

Scanned by CamScanner